احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

بدھ 14۔اکتوبر 2004ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعرات 14 اکتوبر 2004ء 28 شعبان 1425 ہجری 14 اخاء 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 233

مومنوں کا باہمی تعلق

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

ایک مومن دوسرے مومن کے لئے بطور آئینہ کے ہے۔ اور ہر مومن دوسرے کا بھائی ہے وہ اس کے اموال اور جائیداد کو ضائع ہونے سے بچاتا ہے اور پشت کی طرف سے بھی اس کی حفاظت کرتا ہے۔

(سنن ابو داؤد کتاب الادب باب فی النصیحۃ حدیث نمبر:4272)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دوسروں پر عیب نہ لگاؤ کیونکہ بعض اوقات انسان دوسرے پر عیب لگا کر خود اس میں گرفتار ہو جاتا ہے اگر وہ عیب اس میں نہیں لیکن اگر وہ عیب سچ مچ اس میں ہے تو اس کا معاملہ پھر خدا تعالیٰ سے ہے۔

بہت سے آدمیوں کی عادت ہوتی ہے کہ وہ اپنے بھائیوں پر معاً ناپاک الزام لگا دیتے ہیں۔ ان باتوں سے پرہیز کرو۔ بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچاؤ اور اپنے بھائیوں سے ہمدردی۔ ہمسایوں سے نیک سلوک کرو۔ اور اپنے بھائیوں سے نیک معاشرت کرو اور سب سے پہلے شرک سے بچو کہ یہ تقویٰ کی ابتدائی اینٹ ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 573)

عام طور پر یہ ایک مرض لوگوں میں دیکھی جاتی ہے کہ اگر کوئی شخص کسی مرد یا عورت کی نسبت یہ بیان کرے کہ وہ بدکار ہے یا اس کا دوسرے سے تعلق بدکاری کا ہے تو چونکہ نفس ایسے معلومات کی وسعت سے لذت پاتا ہے۔ اس لئے اس راوی کے بیان پر بلاتحقیق یہ خیال کر لیا جاتا ہے کہ یہ واقعہ بالکل سچا ہے اور اسے شہرت دینے میں سعی کی جاتی ہے۔ اور اس طرح سے نیک مرد اور نیک عورتوں کی نسبت ناپاک خیال لوگوں کے دلوں میں متمکن ہو جاتے ہیں اور جن کی شہرت ہوتی ہے ان کے دلوں پر اس سے کیا صدمہ گزرتا ہے اس کو ہر ایک محسوس نہیں کر سکتا۔ اسی لئے خدا تعالیٰ نے ایسی شہرت دینے والوں کے لئے اسی درے سزا مقرر فرمائی ہے۔

اس مضمون کے متعلق حضرت اقدس نے فرمایا کہ

خدا تعالیٰ نے اپنی پاک کلام میں شہرت دینے والوں کے لئے بشرطیکہ وہ اسے ثابت نہ کر سکیں اسی درے سزا رکھی ہے اس لئے کہ جو شہرت دیتا ہے اسے اس مقدمہ میں مدعی گردانا گیا ہے اور اسی سے چار گواہ طلب کئے گئے ہیں کہ اگر وہ سچا ہے تو اپنے علاوہ چار گواہ رویت کے لاوے۔ یہ غلطی ہے کہ ایسے شخص کو بھی گواہوں میں شمار کیا جاوے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 418)

بعض آدمی ذرا ذرا سی بات پر دوسرے کی ذلت کا اقرار کئے بغیر پیچھا نہیں چھوڑتے۔ ان باتوں سے پرہیز کرنا لازم ہے۔ خدا تعالیٰ کا نام ستار ہے۔ پھر یہ کیوں اپنے بھائی پر رحم نہیں کرتا اور عفو اور پردہ پوشی سے کام نہیں لیتا۔ چاہئے کہ اپنے بھائی کی پردہ پوشی کرے اور اس کی عزت و آبرو پر حملہ نہ کرے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 572)

رمضان میں درس القرآن

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ درس القرآن فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ یکم رمضان المبارک سے ہر روز پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 4:00 سے شام 5-30 بجے تک سوائے جمعہ کے نشر ہوگا۔ یہ درس انگریزی زبان میں ہوگا اگر اس درس کا اردو ترجمہ نشر ہوا تو یہ ترجمہ کیبل کے چینل 22 پر نشر ہوگا جہاں K.World آ رہا ہے اور ربوہ میں کیبل کے چینل 9 پر جہاں انڈس میوزک نشر ہو رہا ہے سارا دن تلاوت قرآن کریم نشر ہوا کرے گی۔ احباب خود بھی اس سے مستفید ہوں اور اپنے دوستوں کو بھی اس سے مستفید کریں۔ (شعبہ سمعی بصری نظارت اشاعت)

اظہار تشکر

ہمارے پیارے ابا حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی وفات پر ربوہ کے احباب جماعت اور ماحول ربوہ کے غیراز جماعت دوست کثیر تعداد میں ہمارے گھر تشریف لا کر ہمارے غم میں شریک ہوئے۔ اسی طرح پاکستان بھر کے شہروں سے احباب جماعت اور غیراز جماعت بعض ملکی سیاسی شخصیات نے بذریعہ خطوط، فیکسز اور ٹیلی فون ہم بہن بھائیوں سے اظہار ہمدردی فرمایا۔ نیز دنیا بھر کی بہت ساری جماعتوں اور تنظیموں کی طرف سے اظہار تعزیت کی قراردادیں موصول ہو رہی ہیں اور یہ سلسلہ تا حال جاری ہے۔

ہم تینوں بہن بھائی ان تمام احباب کے بے حد شکر گزار ہیں اور سب کیلئے جزائے خیر کی دعا کرتے ہیں۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ حضرت ابا جان مرحوم و مغفور کو اپنے جوارِ رحمت میں اپنے پیاروں کے ساتھ رکھے اور درجات بلند فرماتا رہے اور ہمیں یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق بخشے۔ اور ابا جان مرحوم کی دعاؤں کا وارث بنائے۔

(مرزا مجیب احمد۔ ڈاکٹر مرزا خالد تسلیم احمد عائشہ امۃ الباقی بیت العافیت۔ دارالصدر۔ ربوہ)

تعلیمی وسائنسی نمائش

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ میں کالج و انگلش میڈیم بوائز سیکشن کی طرف سے مورخہ 14/اکتوبر 2004ء بروز جمعرات صبح نو بجے تا شام چھ بجے تعلیمی وسائنسی نمائش کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ طلبہ کے والدین رفیملیز تشریف لا کر بچوں کی حوصلہ افزائی کریں۔ (پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی)

وہی مرد ہے بہت

جو ہوش مند شخص ہے پُر درد ہے بہت
ہر با خبر کا چہرہ یہاں زرد ہے بہت

جب آنکھ بند ہو گی تو منظر کھلیں گے تب
دھندلے ہیں سب نقوش یہاں گرد ہے بہت

دنیا کی سمت مجھ کو خدارا نہ کھینچیے
طبیعت اب اس طرف سے مری سرد ہے بہت

کٹ کر کوئی بھی اصل سے اپنی نہ خوش رہا
نغموں میں بانسری کے جبھی درد ہے بہت

مردے تو بہہ رہے ہیں بہاؤ کے ساتھ ساتھ
دریا کو چیر دے جو وہی مرد ہے بہت

اپنے لئے تو صرف محمدؐ مثال ہیں
دنیا کا رخ بدلنے کو اک فرد ہے بہت

ہو کر نہاں وہ اور بھی عرشیؔ عیاں ہوا
پردے میں جو چھپا ہے وہ بے پرد ہے بہت

ارشاد عرشیؔ ملک

تحریک جدید کا ایک مطالبہ

تحریک جدید کا 17 واں مطالبہ بیکاری دور کرنے کے بارے میں ہے۔ اس ضمن میں سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

"میں نے یہ بارہا کہا ہے کہ بیکار مت رہو۔ اس میں امیر غریب مساوی ہیں بلکہ غریب کو جس کا پیٹ خالی ہے کام کام کرنے کی زیادہ ضرورت ہے۔ میں جماعت کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ تحریک جدید تمہیں اس وقت تک کامیاب نہیں کر سکتی جب تک رات دن ایک کر کے کام نہ کرو۔" (مطالبات صفحہ: 123)

(وکیل المال اول)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم سعید احمد بٹ صاحب صدر جماعت احمدیہ مانانوالہ 203 ر۔ب فیصل آباد لکھتے ہیں۔ خاکسار کے بیٹے مکرم رشید احمد بٹ صاحب دارالیمن غربی ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹی کے بعد مورخہ 13 ستمبر 2004ء کو بیٹے سے نوازا ہے بچے کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فاران احمد بٹ عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم عبداللطیف صاحب بٹ مرحوم ٹھیکیدار کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک صالح دیندار بنائے۔ لمبی عمر سے نوازے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

درخواست دعا

مکرم عبدالرحمٰن صاحب مربی سلسلہ میر پور خاص کے والد محترم عبدالعزیز بھٹی صاحب دل کے بڑھ جانے کی وجہ سے علیل ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ اور درازی عمر کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم مبارک احمد ظفر صاحب دفتر انصاراللہ پاکستان لکھتے ہیں۔ خاکسار کی خوش دامنہ مکرمہ غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ مکرم قادر بخش خان صاحب بزدار سابق مدرس قادیان مورخہ 4 ستمبر 2004ء بوقت ساڑھے چار بجے صبح بعمر 84 سال ڈیرہ غازی خان شہر میں وفات پا گئی ہیں۔ مرحومہ مکرم ملک شادے خان صاحب آف سیکھواں قادیان رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی اور مکرم اللہ بخش خان صاحب بزدار آف ڈیرہ غازی خاں رفیق حضرت مسیح موعود کی بہو تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں اسی روز ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا اور بعد از نماز عشاء بیت المبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا بھی موصوف نے کروائی۔ مرحومہ نیک سیرت صوم وصلوٰۃ کی پابند اور خوش اخلاق تھیں۔ مرحومہ نے اپنی یادگار ایک بیٹا اور 5 بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے صاحب اولاد ہیں۔ احباب جماعت سے مرحومہ کے بلندی درجات اور لواحقین کے لئے صبر جمیل کی عاجزانہ دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ ان سب کا حامی وناصر ہو۔ آمین

درخواست دعا

مکرمہ زاہدہ خانم صاحبہ صدر لجنہ باب الابواب نمبر 1 تحریر کرتی ہیں میرے دو بیٹے سٹوڈنٹ ویزا پر اعلیٰ تعلیم کیلئے جرمنی گئے ہیں۔ میرے ایک بیٹے حافظ قدرت اللہ نے جرمن یونیورسٹی کا ٹسٹ اسلام آباد کی جرمن ایمبیسی میں دیا جس میں پاکستان بھر سے 13 طلباء شریک ہوئے۔ جس میں صرف تین طلباء قرار پائے۔ میرے بیٹے نے بھی نمایاں کامیابی حاصل کی اور اس بنا پر جرمن یونیورسٹی میں اعزازی طور پر داخلہ مل گیا ہے۔ اس کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اعزاز

مکرم سلطان احمد صاحب صدر حلقہ سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا لکھتے ہیں کہ ہمارے ایک طالب علم صباحت اللہ صاحب ولد مکرم ایاز احمد صاحب نے پاکستان سائنس فاؤنڈیشن اسلام آباد کے زیر اہتمام تیرہویں انٹر بوڈ سائنس پوسٹر مقابلہ میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے اور مبلغ چھ ہزار روپے کا انعام حاصل کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لئے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔

اعلان داخلہ

سکول آف فزیوتھراپی میو ہسپتال لاہور نے بی ایس سی فزیوتھراپی (چار سالہ کورس) سیشن 08-2005ء میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 اکتوبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 7 اکتوبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

ہائر ایجوکیشن کمیشن نے یونیورسٹی اساتذہ کیلئے سوشل سائنسز آرٹس اینڈ ہومینیٹیز میں سکالرشپ برائے پی ایچ ڈی سٹڈیز کا اعلان کیا ہے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 20 اکتوبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 10 اکتوبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

پنجاب یونیورسٹی انسٹیٹیوٹ آف جیالوجی نے ایم ایس سی Seismology (دوسالہ ڈگری کورس) میں داخلے کا اعلان کیا ہے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 اکتوبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 10 اکتوبر 2004ء ملاحظہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

خلافت رابعہ کے مبارک دور میں جزائر پیسیفک میں احمدیت کا پیغام

مکرم افتخار احمد ایاز صاحب

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع جب 1983ء میں بیت الذکر کے افتتاح کے لئے آسٹریلیا تشریف لے گئے تو آپ نے زمین کے کناروں تک جزائر فجی کا سفر بھی اختیار کیا تا کہ وہاں کے اور اردگرد کے جزائر ممالک کے حالات کا جائزہ لے کر جماعت کی راہنمائی کریں۔ جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ اگر فجی کو جیتنا ہے تو فجی لوگوں کو اپنے اندر شامل کریں۔ نیز فرمایا کہ اگر اہل فجی چاہتے تو فجی کے اردگرد سب جزیروں کو احمدی بنا سکتے تھے۔ اب بھی اگر ہمت اور دعا سے کام لیں تو تلافیٔ مافات ہوسکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو حضرت مسیح موعود کے مشن کو مکمل کرنے کی توفیق دے۔

یہ آپ کی دعائیں اور توجہ تھی کہ اسی تصرف کے تحت 1984ء کے آخر میں اس عاجز کا بسلسلہ ملازمت طوالو جانے کا پروگرام بن گیا۔ اس واقعہ کا حضور نے جلسہ سالانہ یو۔کے۔ 1986ء کے دوسرے دن کے خطاب میں یوں فرمایا:۔

’’طوالو ایک جزیرہ ہے جو ہمارے نقطہ نگاہ سے بعید ترین جزائر میں سے ہے یعنی جہاں ہم اس وقت کھڑے ہیں یا بیٹھے ہوئے ہیں وہاں سے اس جزیرے کا فاصلہ اتنی دور ہے کہ وہ گویا عملاً زمین کا کنارہ ہے۔ ساؤتھ ایسٹ پیسیفک کے جزائر میں سے یہ ایک چھوٹا سا جزیرہ عملاً زمین کے کنارے پر ڈیٹ لائن کے پرلی طرف واقع ہے۔ اس جزیرے کے متعلق ایک بہت ہی دلچسپ بات یہ بتانے کے قابل ہے کہ ایک دن مجھے ایک ایسا خط فجی سے موصول ہوا جس میں یہ بتایا گیا کہ فلاں فلاں جزیرے ایسے ہیں جن میں کوئی بھی مومن نہیں ہے اور ان میں ہمیں ضرور دین کو پھیلانے کا منصوبہ بنانا چاہئے۔ اور اس میں خصوصیت سے طوالو کا ذکر تھا۔ چنانچہ میری نظر طوالو پر پڑی اور میں نے سوچا کہ اس جزیرے میں لازماً اس سال انشاء اللہ ہم کوشش کریں گے۔ افتخار احمد صاحب ایاز ایک ہمارے دوست ہیں جو یونائیٹڈ نیشنز میں کام کرتے ہیں وہ میرے پاس تشریف لائے اور مجھے کہا کہ ایک ضروری مشورہ کرنا ہے۔ وہ مشورہ یہ ہے کہ مجھے پہلی نوکری سے جواب مل چکا ہے اور ایک دور دراز ملک میں پیشکش ہوئی ہے اس کا نام طوالو (Tuwalu) ہے۔ آپ بتائیں کہ میں نوکری کو قبول کروں یا نہ کروں۔ آپ اندازہ نہیں لگا سکتے کہ اس وقت میرے دل کی حالت کیا تھی۔ یوں لگتا تھا کہ آسمان سے خدا تعالیٰ نے اس تمنا کا جواب دیا ہے۔ میں اٹھ کر ان کے گلے لگ گیا اور میں نے کہا نیکی اور پوچھ پوچھ۔ میں تو انتظار کررہا تھا کہ کب خدا تعالیٰ راستہ پیدا کرے۔ آپ جائیں اور آپ خدا کے فضل سے پہلے مربی ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا ان کے کام میں اتنی برکت دی کہ وہاں بڑی تیزی کے ساتھ جماعت قائم ہوئی۔‘‘

میرے طوالو میں قیام کے دوران حضور کی طرف سے دعاؤں اور حوصلہ افزائی کے خطوط کے ساتھ قیمتی ہدایات اور ارشادات موصول ہوتے رہے جو ہر داعی الی اللہ کے لئے مشعل راہ ہیں۔

داعیان الی اللہ کے لئے رہنما ارشادات

آپ کی طرف سے جو ہدایت اور نصیحت بار بار موصول ہوتی رہی وہ یہ تھی کہ دعوت الی اللہ کے ساتھ ساتھ نفل اور دعا کا اہتمام بہت بابرکت ہے۔

بفضلہٖ تعالیٰ حضور کی ہدایت تھی کہ جب بھی کسی نئے علاقہ میں جائیں تو سب سے پہلے علاقہ کا جائزہ لیں اور ساتھ ہی دعا اور نوافل شروع کردیں۔ اور پھر باقاعدہ منصوبے بنائیں۔

حضور کی اس ہدایت پر عمل کرنے سے اللہ تعالیٰ نے بہت برکت عطا کی اور جب طوالو کے اردگرد کے جزائر ممالک میں دعوت کا کام شروع ہوا تو بہت جلد کامیابی عطا ہوئی۔ اس کا ذکر 1986ء کے جلسہ سالانہ یو۔کے، کے دوسرے دن کے خطاب میں حضور نے یوں فرمایا:۔

’’اسی (یعنی طوالو) جزیرے کی (دعوت الی اللہ) سے ایک نیا ملک جو چھوٹا سا الگ ہے کیری باس اس کا نام ہے۔ وہاں بھی اللہ کے فضل سے ایک خاندان بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوچکا ہے۔ اور ایک خاتون ہیں جنہوں نے سب سے پہلے بیعت کی۔ ان کے ذریعہ سے ان کا سارا خاندان احمدی ہوا اور اب وہاں سے جو اطلاعات مل رہی ہیں کہ اس خاندان میں (دعوت الی اللہ) کا اب بڑا ولولہ پیدا ہوا ہے اور وہ تیزی کے ساتھ اردگرد (دعوت الی اللہ) شروع کرچکے ہیں۔ اور وہ ملک کی ٹاؤن کونسل کی ایگزیکٹو سیکرٹری ہیں‘‘۔

اسی خطاب میں حضور نے مزید فرمایا:۔

’’ویسٹرن ساموآ (Western Samoa) ایک اور ملک ہے جہاں میں جب فجی گیا تھا تو میں نے جماعت فجی کے سپرد یہ کام کیا تھا کہ وہ ویسٹرن ساموآ میں ضرور (دعوت الی اللہ) کا کام کریں۔ اس وقت سے لے کر اب تک وہاں کوئی مؤثر کام نہیں ہوا تھا۔ چنانچہ میں نے ایک استاد کو جو فجی میں ملازم تھے ان کو تیار کیا کہ وہ ساموآ جا کر وہاں تعلیمی ادارہ میں نوکری کرلیں اور ...... کا کام شروع کریں۔ چنانچہ انہوں نے کیا تو سہی لیکن کوئی نتیجہ خیز نہیں تھا۔ اور یہ بھی میں سمجھتا ہوں کہ طوالو کی برکت ہے کہ طوالو کی خوشکن رپورٹیں آئیں تو میں نے ان کو انگیخت کرنے والا اور شرمندہ کرنے والا خط لکھا۔ میں نے کہا کہ آپ اتنی مدت سے وہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔ میں نے خود آپ کو مقرر کیا اور وہاں جا کر وعدہ کیا کہ میں کام کروں گا۔ کوئی نتیجہ نہیں نکلا اور ابھی کل کی بات ہے کہ افتخار صاحب گئے ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ایسی شاندار جماعت قائم ہوگئی ہے۔ اس کچھوکے نے ایسا اچھا کام دیا کہ وہاں اللہ کے فضل سے چند دن کے بعد ایک نوجوان کی بیعت کی اطلاع ملی۔ وہ بھی چونکہ کٹر عیسائی علاقہ ہے۔ یہ بھی ایک عیسائی تھا۔ چنانچہ میں نے ان کا نام مبشر احمد رکھا ہے۔ اور خدا نے ان کے ذریعہ تبشیر کے اور سامان پیدا فرما دیئے۔ اور جو بھی (دین) قبول کرتے ہیں وہ ساری سابقہ بدعات کو ترک کردیتے ہیں۔ شراب نوشی عام ہے۔ سؤر کھانا عام ہے۔ بلکہ ان جزائر میں زیادہ تر گوشت سؤر کا ہی ملتا ہے اور وہی ان کی بڑی تجارت ہے۔ اس لئے (-) ہوتے ہی وہ لوگ سؤر بھی چھوڑ رہے ہیں۔ شراب نوشی بھی ترک کررہے ہیں اور اصرار کرتے ہیں کہ ہمارے بچوں کا، ہماری بیویوں کا (-) نام رکھ کر بھیجیں‘‘۔

حضور ہمیشہ تاکید فرماتے تھے کہ جو بھی کام کیا جائے سلیقہ سے کیا جائے اور انہماک سے کیا جائے۔ جب 1983ء میں عالمی بیعت کا سلسلہ جاری ہوا تو حضور کی طرف سے نہایت قیمتی ہدایات موصول ہوئیں۔

طوالو قیام کے دوران مجھے ریجنل اور عالمی کانفرنسوں میں شرکت کا موقع ملتا رہتا تھا۔ وہاں مختلف ممالک سے جو نمائندے آتے تھے ان سے بھی رابطے بن جاتے تھے۔ اور اس کی اطلاع میں حضور کو بھجوا دیا کرتا تھا۔

طوالو میں جماعت قائم ہوجانے کے بعد حضور کی یہ خواہش تھی کہ وہاں جماعت جلد باقاعدہ رجسٹر بھی ہوجائے۔ اس کے لئے وہاں کافی مشکلات تھیں لیکن حضور کی دعاؤں سے اللہ تعالیٰ نے یہ کام کردیا۔

طوالو جماعت کی رجسٹریشن

طوالو جماعت کی رجسٹریشن کا واقعہ حضور نے یکم اگست 1987ء کو جلسہ سالانہ یو۔کے، کے خطاب میں بیان فرمایا:۔

’’اب طوالو کا ذکر کرتا ہوں۔ طوالو میں جیسا کہ میں نے پہلے بھی بیان کیا تھا کہ جون 1985ء کے مہینہ میں پہلی بیعت ہوئی ہے۔ 1986ء میں ہمارے رضا کار (-) افتخار ایاز صاحب رخصت پر تشریف لائے۔ میں نے کہا کہ باقاعدہ جماعت رجسٹر کرائیں تا کہ ہم تیزی کے ساتھ کام شروع کریں۔ مشن ہاؤس تعمیر کریں۔ (-) بنائیں۔ تو انہوں نے کہا کہ قانون ہے کہ جب تک پچاس بالغ ممبر نہ ہوں تو اس وقت تک گورنمنٹ رجسٹر نہیں کرتی۔ چنانچہ یہاں سے جب وہ گئے تو ان کی وہاں سے اطلاع آئی کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے آتے ہی نئی بیعتیں ہوئی ہیں اور باون افراد جماعت میں داخل ہوگئے ہیں اور ہم نے رجسٹریشن کی درخواست دیدی ہے۔ چونکہ وہاں جماعت احمدیہ کو خدا تعالیٰ کے فضل سے تیزی سے کامیابی حاصل ہورہی تھی اس لئے چرچ نے مخالفت شروع کردی اور جو محکمہ رجسٹریشن کروانے کے لئے مقرر ہے۔ اس کے کلرک پر بھی اس مخالفت کا اثر تھا۔ قانون یہ تھا کہ پچاس افراد کی ہی درخواست دی جائے۔ افتخار ایاز صاحب نے غلطی سے باون آدمیوں کے نام لکھ دیئے۔ اس کلرک کو چونکہ قانون کا پتہ تھا اس لئے جب منسٹر کے سامنے یہ درخواست پیش کی گئی تو ان میں سے دو پر اعتراض لگایا گیا اور منسٹر کو یہ کہا کہ پورے پچاس نہیں ہورہے اڑتالیس رہ گئے ہیں۔ اس لئے یہ رجسٹریشن نہیں ہوسکتی۔ اس پر منسٹر نے افتخار صاحب کو فون کیا اور ان کو بلایا اور کہا کہ دیکھو میں مجبور ہوں۔ کوئی مخالفت کی بات نہیں۔ یہ قانونی دقت ہے۔ انہوں نے کہا فہرست گنیں تو سہی وہ باون تھے جو میں نے لکھے تھے دو نکل گئے تو پچاس باقی رہ گئے ہیں۔ چنانچہ اسی وقت منسٹر نے اس کی منظوری دیدی۔ اور اس کے بعد خدا تعالیٰ کے فضل سے اور بھی بیعتیں ہوئیں اور اب جو طوالو سے دو نمائندے تشریف لائے ہوئے ہیں جلسہ کے لئے انہوں نے بتایا کہ اب دو سو کی جماعت وہاں قائم ہوچکی ہے‘‘۔

طوالو میں جلد جلد جو بیعتیں ہوئیں وہ تمام تر حضور کی دعاؤں، توجہ اور رہنمائی کا نتیجہ تھا۔

آہ! وہ کیا ہی پیارا آقا و رہنما تھا۔ ایک ایک لفظ دل میں اترتا اور جذبہ کو انگیخت کرتا چلا جاتا ہے اور ایک ہی تمنا رہ جاتی ہے کہ اس راہ میں جان بھی جاتی ہے تو جانے دو۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک داعی الی اللہ کو اس جذبے سے ہمکنار کرے اور جہاد میں ہمت اور لگن کے ساتھ بڑھتے چلے جانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اپنے پاؤں پر کھڑا کردیں

دعوت الی اللہ کے میدان میں حضور چاہتے

تھے کہ جلد از جلد آگے بڑھا جائے اور جو میدان فتح ہوں وہاں جماعتوں کو اپنے پاؤں پر کھڑا کیا جائے۔ اس کے لئے دعوت الی اللہ کے کام میں طلباء، اساتذہ اور نوجوانوں کی طرف خصوصی توجہ دی جائے کہ وہ تربیت کے کاموں اور جماعتی ذمہ داریوں کو سنبھالنے کے کاموں میں مفید ثابت ہوسکتے ہیں۔

وزیراعظم طوالو کی ملاقات

حضور رحمہ اللہ پسند فرماتے تھے کہ احمدیت کا پیغام مثبت طریق پر پہنچایا جائے اور دوسرے کے احساسات اور جذبات کا خیال رکھا جائے۔ 1997ء میں طوالو کے وزیراعظم بیکے نی پائے نیوزفتری دورے پر انگلستان آئے تو حضور کی خدمت میں بھی ملاقات کے لئے حاضر ہوئے اور واپس طوالو جا کر شکریہ اور خوشنودی کا خط لکھا اور دعا کی کہ ہمارے طوالو سے تعلقات ہمیشہ استوار رہیں اور خوب بڑھیں، اس کا فوری نتیجہ اس رنگ میں ظاہر ہوا کہ طوالو نے اس عاجز کو برطانیہ میں اپنا کونسل جنرل مقرر کر دیا اور تعلق کا یہ سلسلہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جاری ہے۔ الحمدللہ

ان سے پہلے جو وزیراعظم سرٹوماسی پوآپوآ تھے اور اب طوالو کے گورنر جنرل ہیں۔ وہ بھی 1987ء میں حضور انور سے شرف ملاقات کے لئے حاضر ہوئے اور اب تک جماعت کے ساتھ پیار کا تعلق ہے۔ 1987ء میں یہ ملک کے وزیراعظم تھے اور رجسٹریشن کے بعد جب جماعت کی مخالفت بہت بڑھ گئی تو انہوں نے بہت جرأت کا نمونہ دکھایا۔ اس کا ذکر حضور نے جلسہ سالانہ یو۔کے، یکم اگست 1987ء کو اپنے خطاب میں فرمایا:

''طوالو میں جماعت کی رجسٹریشن کے بعد مخالفت کا ایک شور برپا ہوگیا اور اسمبلی میں عیسائیوں کی طرف سے شدید اعتراضات اٹھائے گئے اور حکومت پر نکتہ چینی کی گئی کہ آپ نے کیوں ایک نئے مذہب کو یہاں لا کر فتنہ و فساد کا سامان پیدا کیا ہے اور آپ کو ہرگز رجسٹریشن نہیں کرنی چاہئے تھی۔ جب یہ بات پارلیمنٹ میں حزب مخالف کی طرف سے اٹھائی گئی تو وزیراعظم نے بڑی مضبوطی کے ساتھ جماعت کی تائید میں کہا کہ میرا اپنا مذہب عیسائی ہے اور جیسے عیسائی عیسائیت کی پیروی کرتے ہیں ہم بحیثیت حکومت طوالو کے قانون کی پیروی کریں گے اور اس میں عیسائیت کو دخل نہیں دینے دیں گے۔ اس لئے جماعت ٹھیک رجسٹر ہوئی ہے اور قائم رہے گی۔ اس بیان پر گورنر جنرل نے وزیراعظم سرٹوماسی پوآپوآ کو مبارکباد کا فون کیا اور کہا کہ میں ڈر رہا تھا کہ کہیں کوئی کمزور پوزیشن نہ لے لو۔ تم نے بہت اچھا کام کیا ہے اور اچھا فیصلہ دیا ہے۔ بس خدا تعالیٰ کے فضل سے جہاں اللہ تعالیٰ کامیابیاں عطا فرماتا ہے وہاں فرشتوں کے ذریعہ دلوں کو انصاف پر قائم ہونے کی بھی قوت بخش رہا ہے۔ صرف بدنصیبی یہ ہے کہ بعض اپنے ممالک سے ہمیں شکوہ ہے کہ (-) کی اعلیٰ تعلیم پر عمل پیرا نہیں اور وہ لوگ جو (-) سے تعلق نہیں رکھتے وہ بڑی شان کے ساتھ...... کے عدل کی تعلیم پر عمل کر رہے ہیں۔ یہاں جو بیعتیں ہوئی ہیں خدا کے فضل سے اچھے تعلیم یافتہ باثر لوگ بھی ہیں۔ ان میں ان کی پبلک سروس کمیشن کے پریذیڈنٹ بھی بیعت کر کے جماعت میں شامل ہو چکے ہیں اور وہ پولیس کے افسر جن کی گورنر جنرل کے ساتھ ڈیوٹی ہے جماعت میں داخل ہو چکے ہیں اور یہ دونوں دوست بطور نمائندہ تشریف لائے ہوئے ہیں۔ ......اور انہوں نے جب سے (-) قبول کیا ہے مسلسل خدمت دین کے لئے وقف ہیں اور نہایت اعلیٰ درجہ کی زبان انگریزی پر بھی عبور ہے۔ اور مقامی زبان پر بھی۔ چنانچہ اس وقت سے جماعت احمدیہ کے تراجم کر رہے ہیں اور قرآن کریم کی جو منتخب آیات کا ترجمہ تھا اس کی بھی توفیق ملی ہے۔ اور ساتھ جو دوست وہ پولیس افسر جو گورنر جنرل کے ساتھ متعین ہیں انہوں نے یہاں آنے سے کچھ عرصہ قبل مجھے خط لکھا کہ جب سے میں (-) میں داخل ہوا ہوں۔ میرا دل پولیس سروس سے اچاٹ ہو چکا ہے۔ مجھے اول ترین ریٹائرمنٹ مل سکتی ہے۔ میری یہ درخواست ہے کہ مجھے اول ترین ریٹائرمنٹ قبول کرنے کی اجازت دیں اور پھر جماعت احمدیہ کی خدمت کے لئے مجھے وقف سمجھیں۔ عجیب ہوا ہے اللہ تعالیٰ کی جو ہر طرف چل رہی ہے۔ یہاں مشن کی تعمیر کا منصوبہ خدا کے فضل سے مکمل ہو چکا ہے اور رقم بھی بھجوادی گئی ہے۔ عنقریب اس کا کام شروع ہو جائے گا''۔

نو مبائعین سے محبت اور تربیت

حضور نو مبائعین کے ساتھ خاص محبت کا سلوک فرماتے اور ان کے لئے حضور دعاؤں کے تحائف بھجواتے رہتے۔

حضور نومبائعین کی تربیت کی طرف بار بار توجہ دلاتے رہتے۔ آپ فرماتے کہ پورا زور لگا کر ان کی اعلیٰ تربیت کریں اور یہ جلد از جلد تعلیم و تربیت کے لحاظ سے اپنے پاؤں پر کھڑے ہو کر اپنی قوم کے لئے داعی الی اللہ بن جائیں۔ حضور فرماتے تھے کہ ملک میں احمدیت کی جڑیں مضبوط کرنے کے لئے ضروری ہے کہ مقامی لوگوں کو دعوت ہو اور وہ تیزی کے ساتھ جماعت میں شامل ہوں۔

تعمیر بیوت الذکر کی خواہش

جماعت کی بنیادوں کو مضبوط بنانے کے لئے اور جماعت کے استحکام کے لئے بیت کی تعمیر پر حضور بہت زور دیتے تھے۔ فرماتے تھے کہ جلد از جلد بیت تعمیر کرو خواہ گھاس پھونس کی کیوں نہ ہو۔ حضور کی دعاؤں اور توجہ سے طوالو میں جلد بیت اور مشن ہاؤس کی تعمیر کے لئے زمین مل گئی۔ جب تعمیر کا کام شروع ہوگیا تو حضور کی طرف سے خوشنودی اور دعاؤں کا پیغام موصول ہوا۔

بیت الذکر کی تعمیر میں مردوں، عورتوں اور بچوں نے بہت جذبہ اور محنت کے ساتھ وقار عمل کیا۔ اس پر حضور خوش بھی ہوئے اور ساتھ وقار عمل کے متعلق ایک بہت باریک اور گہرا نقطہ بیان فرمایا جس کا ہر احمدی کے لئے سمجھنا ضروری ہے۔ فرمایا کہ وقار عمل خود اپنی ذات میں جزا ہے۔ اس سے انسان کے اندر عزت نفس کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

بیت الذکر طوالو کے افتتاح پر حضور کا پیغام

بیت الذکر کے افتتاح کے موقع پر حضور نے از راہ شفقت جماعت طوالو کے نام ایک پیغام بھجوایا جو ساری جماعتوں کے لئے زریں نصائح پر مشتمل ہے اور بیوت الذکر کی عظمت اور اہمیت کو روشن کرتا ہے۔

''پیارے احباب جماعت طوالو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مکرم افتخار احمد ایاز صاحب کے ایک خط کے ذریعہ جون 1991ء کے پہلے ہفتہ میں ساؤتھ پسیفک کے جزائر طوالو میں تعمیر ہونے والی پہلی (-) کے افتتاح کی اطلاع ملی ہے۔ پڑھ کر بہت خوشی ہوئی۔ اللہ مبارک کرے اور افتتاح کی اس تقریب کو بے شمار رحمتوں اور برکتوں کا حامل بنا دے۔ طوالو کی نہایت مخلص جماعت مجھے بہت پیاری ہے اور ہمیشہ یاد رہتی ہے۔ آپ کی فدائیت و اخلاص کی میرے دل میں ایک خاص قدر ہے۔ آپ کے لئے دین و دنیا کی تمام حسنات عطا ہونے کے لئے خدا کے حضور دعا گو ہوں۔ اللہ آپ کو اپنے خاص پیار کے نشان عطا فرمائے اور جلد جلد آگے بابرگ و بار کرے۔ اور آپ کی (دعوت الی اللہ) ان سب جزائر میں (-) کا نور پھیلانے کے لئے روشنی کا مینار ثابت ہو اور بہتوں کی ہدایت کا موجب ہو۔ اس موقع پر (-) کے افتتاح کی مناسبت سے میں جماعت احمدیہ طوالو اور اس کے اردگرد کے جزائر میں بسنے والے احمدیوں کو یہ پیغام دینا چاہتا ہوں کہ (-) خدا کا گھر ہے اور اس کی خوبصورتی اور زینت اس کے نمازیوں کے ساتھ ہوتی ہے اور یہی نمازی اس گھر کی رونق اور آبادی کا موجب ہوتے ہیں۔ اس لئے خدا نے آپ کو یہ (-) تعمیر کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے تو اسے بکثرت نمازیوں کے ساتھ پنج وقت روزانہ اس طرح بھر دیں کہ بہت جلد یہ چھوٹی ہو جائے اور پھر وسع مکانک کے ارشاد کی تعمیل میں اسے مزید بڑھانا اور وسیع کرنا پڑے اور یہ سلسلہ اسی طرح جاری رہے۔ حتیٰ کہ جزیرہ جزیرہ خدا کے گھر بنتے اور آباد ہوئے دکھائی دینے لگیں۔ خدا کرے کہ یہ سب جزائر احمدیت یعنی حقیقی (-) کے نور سے جگمگا اٹھیں اور جلد ان کے پانیوں سے خدا تعالیٰ کی توحید کی لہریں اٹھنے لگیں۔ خدا کرے کہ جلد ایسا ہو۔

والسلام

خاکسار۔ مرزا طاہر احمد''

جزیرہ Nauro میں احمدیت کا نفوذ

اللہ تعالیٰ نے حضور کی جزائر کے حق میں دعائیں بہت جلد قبول کیں اور ان دعاؤں کے طفیل ایک اور جزیرہ میں احمدیت کے پودے لگ گئے۔ اس کا ذکر حضور نے یکم اگست 1987ء کو اپنے جلسہ سالانہ یو۔کے، کے خطاب میں کیا۔ فرمایا:

''ایک نیا ساؤتھ پسیفک کا جزیرہ ہے جو کہ طوالو سے اوپر تقریباً شمال میں واقع ہے۔ یہ جزیرہ دنیا کی سب سے چھوٹی ریپبلک ہے۔ اس کا رقبہ صرف آٹھ مربع میل ہے۔ یعنی دو میل ایک طرف اور چار میل ایک طرف، یہ آسٹریلیا کے ماتحت تھا۔ 1968ء میں آزاد ہوا۔ آبادی آٹھ ہزار ایک سو ہے۔ زبان انگریزی ہے۔ مذہب عیسائی ہے۔ اکثریت عیسائیوں کی پروٹیسٹنٹ ہے۔ طوالو میں جیسا کہ آپ جانتے ہیں ہمارے ایک بہت ہی مخلص اور فدائی آنریری افتخار احمد ایاز صاحب نے جماعت کو قائم کیا تھا۔ وہاں جب داعی الی اللہ کی تحریک چلائی گئی تو طوالو کے ایک دوست نے از خود ناؤرو Nauro کو (-) بنانے کا عزم کیا اور باوجود پیش کرنے کے انہوں نے کوئی کرایہ قبول نہیں کیا۔ اور کہا کہ نہیں محض للہ خدمت کے لئے جانا چاہتا ہوں۔ اپنے خرچ پر جاؤں گا۔ چنانچہ وہاں گئے اور وہاں خدا کے فضل سے پہلے ہی دورے میں چھ خاندانوں کو احمدی بنانے کی توفیق ملی۔ یعنی احمدی جب میں کہتا ہوں تو ظاہر ہے کہ احمدی اور (-) دو چیزوں کے نام نہیں بلکہ (-) جسے حضرت مسیح موعود نے اللہ کی تائید کی روشنی میں سمجھا۔ جب بھی میں احمدیت کہوں اس کے سوا میری اور مراد نہیں ہوتی۔ ناؤروان جزائر میں اگر سب سے زیادہ امیر نہیں تو امیر ترین ممالک میں سے ہے۔ وجہ یہ ہے کہ عین اس کے وسط میں ایک سوفٹ اونچا، چھوٹی سی پہاڑی تو نہیں کہہ سکتے جس کو ہم ٹبہ کہتے ہیں اس قسم کا ایک چیز ہے اور وہ ساری قیمتی دھات پر مشتمل ہے۔ چنانچہ مغربی قومیں بڑی تیزی کے ساتھ کھدائی کر کے وہ دھات سمیٹ رہی ہیں۔ خود ان کا اندازہ یہ ہے کہ 1990ء تک ان کی دولت چلے گی۔ 1990ء کے بعد کچھ ان کے پاس بیچنے کے لئے نہیں رہے گا۔ لیکن وہاں کے لوگ سمجھدار ہیں اور جو بھی روپیہ حاصل کر رہے ہیں اسے شرابوں اور جوئے میں اڑانے کی بجائے وہ ملک میں اس طرح انویسٹ Invest کر رہے ہیں کہ اندازہ یہی ہے کہ یہ ٹبہ اگر ضائع بھی ہوگیا تو اس ملک کی خوشحالی پر بڑا اثر نہ پڑے گا''۔

ناؤرو کے بعد اور بھی کئی جزائر ممالک میں جماعتیں قائم ہوتی جارہی ہیں اور حضور کے ارشاد کے تحت ہر جگہ بیت الذکر کی تعمیر کے لئے کوششیں ساتھ ساتھ جاری ہیں۔

1992ء میں جب میں طوالو سے واپس انگلستان آیا تو خیال نہیں تھا کہ واپس جانا ہو سکے گا۔ اس موقع پر لندن کے ہوائی اڈے پر جب باہر آیا تو جماعت کے ایک وفد کو اپنا منتظر پایا اور ان سب کو دیکھ کر حیرت کی انتہا نہ رہی اور اپنی کم مائیگی اور نالائقیوں کا احساس شدت سے ہوا۔ بعدہ تبشیر نے ایک دعوت کا اہتمام بھی کیا جس میں اس خاک کے ذرے کی قدر افزائی کے لئے حضور بھی بنفس نفیس شامل ہوئے اور

خطاب بھی فرمایا۔ یہ حضور کی اپنے ادنیٰ ترین خادمان سے کمال شفقت کی ایک حسین مثال تھی۔ یہ میرے لئے زندگی کا بہترین اور سب سے بڑا اعزاز تھا۔ اس اعزاز کے خیال سے جذبات میں بخ بخ ابو ہریرہؓ والے واقعہ کی شیرینی سرایت کر جاتی ہے۔ فالحمدللہ علی ذالک۔

1993ء میں جب عالمی بیعتوں کے ذریعہ روحانی انقلاب کا دور شروع ہوا تو جزائر ممالک کو اس کے لئے تیار کرنا ضروری تھا۔ حضور کو دعا کے لئے لکھا۔ حضور کی توجہ کو اللہ تعالیٰ نے فوراً پھل لگایا اور مجھے 'یو این او' کی طرف سے وہاں واپس جانے کے آرڈرز موصول ہوئے۔

طوالو کی بہبود کا خیال

طوالو دنیا کے غریب ترین ممالک میں شمار ہوتا ہے۔ حضور کو ان کی فلاح و بہبود اور خوشحالی کا بھی فکر رہتا تھا۔

صد سالہ جوبلی کے لئے تیاری کے سلسلہ میں حضور نے 30 جنوری 1987ء کو بیت فضل لندن میں خطبہ جمعہ میں طوالو کے حوالے سے داعیان الی اللہ کو اپنی ذمہ داریاں سمجھنے اور انہیں بروقت پورا کرنے کی خصوصی توجہ دلائی۔ فرمایا:۔

''ساری دنیا کے داعیان الی اللہ اس مضمون کو پیش نظر رکھ کر ایک نیا عہد باندھیں کہ دو سال کا وقفہ بہت ہی تھوڑا وقفہ ہے۔ داعیان الی اللہ بننے کے لئے شروع میں کچھ محنت کرنی پڑتی ہے۔ بعض درختوں کو دیکھا ہے کہ وہ چند سال کے بعد پھل لاتے ہیں۔ بعض درخت ہیں جو جلدی پھل لے آتے ہیں۔ اس لئے آپ وہ درخت بننے کی کوشش کریں جو جلدی پھل لاتا ہے۔ اور انسان ایک ایسی چیز ہے جو ہر قسم کا درخت بننے کا مادہ رکھتا ہے۔ تمام کائنات کا خلاصہ ہے۔ اس لئے آپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ میں وہ درخت ہوں جس کو بارہ سال کے بعد پھل لگے گا۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے آپ کے اندر یہ لچک رکھی ہے اور یہ قوت صرف انسان میں پائی جاتی ہے کہ اس کے اندر ہی کیفیات بدلنے کی طاقت ہے۔ اپنی صلاحیتوں کو بڑھانے کی طاقت ہے، انہیں کم کرنے کی بھی طاقت ہے۔ اگر صلاحیتیں بڑھائے تو اجر غیر ممنون کی طرف حرکت کرتا ہے اور اگر صلاحیتیں گھٹانی شروع کرے تو اسفل السافلین کی طرف حرکت کرتا ہے۔ اس لئے آپ اپنی صلاحیتوں کو بڑھانے کی کوشش کریں تو اللہ تعالیٰ آپ کو یہ توفیق عطا فرما سکتا ہے کہ آپ جلد پھل دینے والے درخت بن جائیں اور بار بار پھل دینے والے بن جائیں۔ یہی ہے مثال جو قرآن کریم نے مومن کی دی ہے اور اس کے متعلق فرمایا (-) کہ یہ درخت ہے۔ مومن کا طیب درخت جو اللہ کے اذن کے ساتھ ہر لحہ پھل دیتا ہے۔ سال میں ایک دفعہ والا بھی نہیں یہ تو ہمیشہ پھلوں سے لدا رہتا ہے۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے آپ کی استطاعت کی انتہا یہ بیان فرمائی اور اس پر خدا تعالیٰ نظر رکھ رہا ہے کہ ایسے مومن بندے بنیں۔ آپ کی کوششوں کو پھل تو لازماً لگنے ہیں۔ ضروری نہیں کہ ہر دفعہ دعوت الی اللہ ہی کا پھل لگے۔ کل حین سے مراد جس قسم کے پھل ہیں وہ مومن دیکھتا رہتا ہے اور اسے کئی طرح کے پھل اللہ تعالیٰ کی طرف سے نصیب ہوتے رہتے ہیں۔ کہیں دعائیں قبول ہو رہی ہیں اور کہیں مشکلات سے نجات بخش رہا ہے۔ کہیں ویسے ہی اپنے پیار کا اظہار کر رہا ہے، کئی طریق سے۔ تو ان پھلوں میں ایک پھل داخل کر لیں تو ہرگز بعید نہیں کہ سال میں ایک دفعہ نہیں سال میں کئی دفعہ آپ کو آپ کی (-) کو میٹھے پھل لگنے شروع ہو جائیں۔ ایسے داعی الی اللہ ہیں اللہ کے فضل سے جنہوں نے گزشتہ ایک دو سال میں پچاس سے زائد بیعتیں کروائی ہیں۔ نئی جگہوں پر احمدیت کے پودے لگائے ہیں۔ مثلاً افتخار احمد ایاز صاحب ہیں۔ ایک جزیرہ میں ہی پچاس سے زائد اب تک بیعتیں ہو چکی ہیں۔ پھر ایک ساتھ کے جزیرے میں بھی ایک خاندان کو اللہ تعالیٰ نے ان کی کوششوں سے توفیق عطا فرمائی اور یہ کوئی باقاعدہ (-) تو ہیں ہی نہیں۔ اپنا کام کرتے ہیں اور وہ جو لوگ کہتے ہیں کہ ہمیں کام کے بعد وقت نہیں ملتا ان کے لئے ایک نمونہ ہے۔ یہ تو ہر شخص کے لئے خدا تعالیٰ نے توفیق رکھی ہوئی ہے۔ آئندہ دو سال کے لئے ہر احمدی کو دوبارہ عہد کرنا چاہئے۔ اب آخری دو سال رہ گئے ہیں صد سالہ جشن میں کہ ان دو سالوں میں مَیں اپنا نام بھی خدا تعالیٰ کی اس فہرست میں لکھوا لوں گا جس کا ذکر قرآن کریم کی ان آیات میں ملتا ہے کہ میری نظر پڑتی ہے جب تم اچھے کام میری خاطر کرتے ہو۔''

(خطبہ جمعہ 30 جنوری 1987ء)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو دائمی پھلوں والے درخت بننے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم اپنی دعوت الی اللہ کے پھل ہمیشہ اپنے پیارے آقا رحمہ اللہ کے حضور پیش کرتے رہیں اور ان کی روح کے لئے باعث صد افتخار بنیں۔ (الفضل انٹرنیشنل 17/اکتوبر 2003ء)

رپورٹ: ظہیر احمد کھوکھر صاحب مربی سلسلہ ساؤتھ افریقہ

جنوبی افریقہ کے چار ممالک کا پہلا ریجنل جلسہ سالانہ

ساؤتھ افریقہ۔ سوازی لینڈ۔ لیسوتھو اور نمیبیا

ساؤتھ افریقن ممالک یعنی ساؤتھ افریقہ، سوازی لینڈ، لیسوتھو اور نمیبیا کی تاریخ میں یہ پہلا واقعہ ہے کہ ان ممالک کا پہلا ریجنل جلسہ سالانہ یکم مئی 2004ء کو جنوبی افریقہ کے سب سے بڑے اور مرکزی شہر جوہانسبرگ میں منعقد ہوا۔

ساؤتھ افریقہ میں یوں تو جماعت احمدیہ کا قیام کافی عرصہ قبل ہو چکا تھا لیکن یہاں کے نسلی امتیاز کے قوانین کی وجہ سے مرکزی مربیان کی باقاعدہ آمد نہ ہو سکی۔ 1994ء میں اس ملک کو آزادی حاصل ہوئی اور نسلی امتیاز کے قوانین ختم ہوئے اور اقلیت سفید فام باشندوں کی جگہ اکثریت سیاہ فام باشندوں کی حکومت قائم ہو گئی اور ہمارے مرکزی مربیان بھی یہاں آنا شروع ہوئے اور اسی ملک کے تحت براعظم افریقہ کے تین جنوبی ممالک ساؤتھ افریقہ کے سپرد کئے گئے۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی عالمی بیعت کے ٹارگٹ کے نتیجہ میں ان تینوں ممالک میں احمدیت کا پودا لگا اور خدا کے فضل سے کثرت سے بیعتیں حاصل ہونا شروع ہو گئیں۔ جنوبی افریقہ میں جماعت کا ہیڈ کوارٹر کیپ ٹاؤن میں واقع ہے اور یہ اس ملک کا انتہائی جنوب مغربی کنارہ ہے اور براعظم افریقہ کا انتہائی جنوبی کنارہ ہونے کے ساتھ ساتھ دنیا کا بھی کنارہ ہے۔ اور جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ گزشتہ چالیس سال سے یہاں منعقد ہو رہا ہے۔

ہمسایہ ممالک خصوصاً سوازی لینڈ اور لیسوتھو (Lesotho) میں جماعت احمدیہ قائم ہو جانے کی وجہ سے ان کی تربیت کے لئے ضروری سمجھا گیا کہ وہ بھی کثرت سے جلسہ میں شامل ہوں۔ اور جماعت احمدیہ کے بھائی چارہ اور آپ کی محبت کے ماحول کو دیکھیں۔ اگرچہ گزشتہ سالوں سے ان ممالک کے چند افراد کیپ ٹاؤن جلسہ میں شامل ہوتے رہے لیکن دور (یعنی سوازی لینڈ دو ہزار کلومیٹر اور لیسوتھو 12 سو کلومیٹر) ہونے کی وجہ سے اکثر افراد محروم رہ جاتے تھے۔ چنانچہ ان افراد کو اس روحانی ماحول سے فیضیاب کرنے کی خاطر یہ فیصلہ کیا گیا کہ جوہانسبرگ مرکزی شہر میں ایک ریجنل جلسہ منعقد کیا جائے اور خصوصاً ان دونوں ممالک جہاں نو احمدیوں کی تعداد زیادہ تھی سے اس مرکزی شہر کا فاصلہ پانچ صد کلومیٹر تھا۔ چنانچہ دونوں ممالک کے مشنریز کے مشورہ کے بعد مورخہ یکم مئی 2004ء ریجنل جلسہ کی تاریخ کا اعلان کر دیا گیا۔ یہ چونکہ جوہانسبرگ مشن ہاؤس میں پہلا بڑا اجتماع تھا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے تمام افراد جماعت نے نہایت محنت، جانفشانی اور بشاشت کے ساتھ کئی دن پہلے اس کی تیاری شروع کر دی تھی اور مشن ہاؤس میں جلسہ گاہ کی خاطر درختوں کی کٹائی اور صفائی، وقار عمل کے ذریعہ کی گئی۔ اور اسی طرح مشن ہاؤس کے رنگ و روغن کا کام بھی وقار عمل کے ذریعہ کیا گیا اور تمام افراد جماعت میں زندگی کی ایک نئی لہر دوڑنے لگی۔

بالآخر وہ تاریخی لمحات آن پہنچے جب ہمسایہ ممالک کے نو احمدی پہلی بار کسی جلسہ سالانہ میں ایک وفد کی صورت میں جوہانسبرگ پہنچے۔ 30/اپریل شام چھ بجے لیسوتھو کا وفد شہر میں داخل ہوا۔ وہاں سے مکرم صدر صاحب جماعت کی رہنمائی میں یہ وفد مشن ہاؤس پہنچا۔ مشن ہاؤس میں خاکسار اور دیگر افراد جماعت نے ان کا پرتپاک استقبال کیا اور کچھ ہی دیر بعد سوازی لینڈ کا وفد بھی مشنری صاحب اور علاقہ کے چیف کے ہمراہ مشن ہاؤس پہنچ گئے اور ان کا پرجوش استقبال کیا گیا۔ اس کے بعد تمام مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا اور بعد ازاں نماز مغرب وعشا جمع کر کے پڑھائی گئیں۔ ان تمام مہمانوں کی رہائش کا انتظام مشن ہاؤس اور قریبی احمدی گھر میں کیا گیا تھا۔

یکم مئی کو نماز فجر کے بعد قرآن کریم کا درس دیا گیا۔ اور ساتھ ساتھ لیسوتھو ملک کی زبان میں ترجمہ بھی کیا جاتا رہا۔ درس کے بعد تمام مہمانوں کی خدمت میں ناشتہ پیش ہوا۔ دس بجکر تیس منٹ پر جلسہ کی کارروائی مکرم رشید یارگ صاحب، نیشنل سیکرٹری مال کی زیر صدارت شروع ہوئی۔ اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور نظم سے ہوا۔ اس کے بعد صدر اجلاس نے تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔

اجلاس اول کی پہلی تقریر امریکہ سے تعلق رکھنے والے ایک نوجوان کی تھی جو ساؤتھ افریقہ میں بزنس کر رہے ہیں۔ ان کی تقریر کا موضوع ''مسیحیت سے دین حق کی طرف سفر'' تھا اور انہوں نے نہایت مؤثر رنگ میں اپنے احمدی ہونے کا ذکر کیا اور مسیحیت اور دین حق کا موازنہ بھی کیا۔ تمام تقاریر کا دو زبانوں میں ساتھ ساتھ ترجمہ بھی کیا جاتا رہا۔ ان کے بعد دوسری تقریر مکرم ڈاکٹر حماد عاصم صاحب کی تھی۔ ان کا موضوع ''حضرت مسیح موعود کی زندگی کے چند واقعات'' تھا۔

اس طرح دوپہر ایک بجے اجلاس اول کا اختتام ہوا۔ لجنہ کا علیحدہ اجلاس بھی منعقد ہوا۔ جس کی صدارت محترمہ ڈاکٹر عالیہ عصمت صاحبہ نے کی۔

جلسہ سالانہ کے اختتامی اجلاس کی صدارت خاکسار ظہیر احمد کھوکھر نیشنل پریذیڈنٹ و مشنری انچارج نے کی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد اردو نظم پڑھی گئی۔ اور پہلی تقریر بعنوان ''جلسہ سالانہ کی اہمیت'' مکرم عباس بن سلیمان صاحب مشنری سوازی لینڈ کی تھی۔ دوسری تقریر مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب کی تھی۔ ان کا موضوع ''آنحضرت ﷺ کا طرز زندگی'' تھا۔ اس کے بعد دو معزز مہمان مقررین نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

ایک مجلس سوال و جواب بھی منعقد کی گئی۔ قریباً دو گھنٹے مجلس جاری رہی۔ سوالات کا جواب دینے کے لئے مکرم داؤد صادق صاحب مشنری لیسوتھو، عباس بن سلیمان صاحب، ڈاکٹر حماد عاصم صاحب اور خاکسار پینل کے ممبر تھے۔ آخر پر ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب نے تمام مہمانوں اور منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد خاکسار نے اختتامی خطاب کے طور پر حضرت مسیح موعود کی دعائیں جلسہ سالانہ کے مہمانوں کے لئے پڑھ کر سنائیں اور جلسہ سالانہ کی اہمیت کو بیان کیا اور اختتامی دعا کرائی۔ اس طرح ساؤتھ افریقن ممالک کی تاریخ کا پہلا ریجنل جلسہ سالانہ بخیر و خوبی اختتام کو پہنچا۔ اس جلسہ میں 9 ممالک سے احباب نے شرکت کی۔

باقی صفحہ 8 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر **37979** میں نجمہ سلطانہ بھٹی بنت محمد افضل بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ س وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نجمہ سلطانہ بھٹی گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد چوہدری وصیت نمبر 20946 گواہ شد نمبر 2 راجہ رشید احمد وصیت نمبر 27876

مسل نمبر **37980** میں فہمیدہ باجوہ زوجہ محمد افضل بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ پنشنر عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان نمبر 10/2 دارالصدر شمالی میں سے ایک کنال میرا حصہ 1/2 ہے جس کی قیمت -/1200000 روپے ہے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 15 تولے مالیتی -/105000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3215 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فہمیدہ باجوہ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد چوہدری وصیت نمبر 20946 گواہ شد نمبر 2 راجہ رشید احمد وصیت نمبر 27876

مسل نمبر **37981** میں محمد افضل بھٹی ولد احمد خان قوم راجپوت بھٹی پیشہ پنشنر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 10/2 میں سے ایک کنال دارالصدر شمالی میں سے میرا حصہ 1/2 ہے اس کی موجودہ قیمت -/1200000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی دس کنال واقع چک نمبر 37 جنوبی سرگودھا جس کی موجودہ قیمت -/375000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1831 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد افضل بھٹی گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد چوہدری وصیت نمبر 20946 گواہ شد نمبر 2 راجہ رشید احمد وصیت نمبر 27876

مسل نمبر **37982** میں عبدالمجید ناصر ولد محمد مولا داد احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان نمبر 34/10 دارالیمن شرقی جس کا رقبہ 5 مرلے ہے جس میں دو کمرے باورچی خانہ اور برآمدہ میں نے تعمیر کیا ہے باقی مکان بچوں نے تعمیر کیا ہے اس کی اندازاً قیمت -/150000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمجید ناصر گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید ناصر وصیت نمبر 27213 گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید ناصر وصیت نمبر 27968

مسل نمبر **37983** میں حمیدہ بیگم زوجہ عبدالمجید ناصر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 34/10 دارالیمن شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والدین -/70000 روپے۔ 2۔ ڈیڑھ تولہ طلائی زیورات قیمت اندازاً -/12000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید ناصر ولد محمد مولا داد 34/10 دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید ناصر وصیت نمبر 27213

مسل نمبر **37984** میں رضیہ سلطانہ بنت محمد سلیم پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3/13 دارالیمن شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی سوا تولہ اندازاً قیمت -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم۔ ولد عمر دین 3/13 دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 حافظ داؤد احمد ولد مرزا ارشد نسیم احمد 15/11 دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر **37985** میں عطاء الحی بھٹی ولد فقیر محمد عاصی قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-6-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الحی بھٹی گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد ولد مہر بخش گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 2 نوید الاسلام وصیت نمبر 29398

مسل نمبر **37986** میں مسرت بانو بنت محمد یوسف بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علمی عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسرت بانو گواہ شد نمبر 1 فقیر محمد عاصی گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد مہر بخش گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ

مسل نمبر **37987** میں مریم صدیقہ بنت نذیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-7-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم صدیقہ گواہ شد نمبر 1 فقیر محمد عاصی گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد مہر بخش گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ

مسل نمبر **37988** میں اظہر حیات ولد عبدالرؤف قوم کھبہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ احمد دین کبھی ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اظہر حیات گواہ شد نمبر 1 احمد حیات ولد خضر حیات رحمت کالونی سلانوالی ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش وصیت نمبر 27531

مسل نمبر **37989** میں سلیمہ بی بی المعروف نسیم اختر زوجہ چوہدری مسعود احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر...... ......بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک سرور شہید ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین حصہ از والد واقع چک نمبر 543/T.D.A ایک ایکڑ مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ زیور ڈیڑھ تولہ مالیت -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلیمہ بی بی المعروف نسیم اختر گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد اسلم ناصر مربی سلسلہ چوک سرور شہید ضلع مظفر گڑھ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد باجوہ ولد چوہدری غلام احمد باجوہ C/O باجوہ کمیشن شاپ غلہ منڈی مظفر گڑھ

مسل نمبر **37990** میں عظیم اللہ چٹھہ ولد عطاء اللہ چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/7 دارالصدر غربی لطیف ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عظیم اللہ چٹھہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 عامر منیر ولد ملک منیر الدین مکان نمبر 5/9 دارالصدر غربی لطیف ربوہ

مسل نمبر **37991** میں باسمہ فرحت بنت عبدالرشید باسط قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-6-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ باسمہ فرحت گواہ شد نمبر 1 چوہدری عزیز احمد وصیت نمبر 24058 گواہ شد نمبر 2 محمد منیر طارق وصیت نمبر 31193

مسل نمبر **37992** میں عالیہ وحید زوجہ عبدالوحید ناصر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 20/11 دارالیمن شرقی ربوہ ضلع بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-6-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات اندازاً قیمت

-/32000 روپے وزنی 4 تولے۔ 2۔ترکہ از والدین -/15000 روپے 3۔حق مہر-/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عالیہ وحید گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید ناصر وصیت نمبر 27213 گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید ناصر وصیت نمبر 27968

مسل نمبر **37993** میں محمد جمیل مرزا ولد امام دین قوم مغل پیشہ کارکن صدر انجمن احمدیہ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/23 دارالیمن شرقی ضلع ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-6-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3800 روپے ماہوار بصورت کارکن صدر انجمن احمدیہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد جمیل مرزا گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد ولد محمد اسمٰعیل 20/11 دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد شکیل ولد امام دین 11/23 دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر **37994** میں امۃ البصیر مرزا زوجہ محمد جمیل مرزا قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/23 دارالیمن شرقی ربوہ ضلع بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-6-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی بالیوں کا سیٹ مالیتی -/5000 روپے۔2۔ایک عدد گائے مالیتی -/20000 روپے۔3۔حق مہر-/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ البصیر مرزا گواہ شد نمبر 1 محمد جمیل مرزا ولد امام دین دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس شاہد ولد محمد اسماعیل 20/11 دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر **37995** میں عفت رزاق بنت عبدالرزاق قوم منہاس پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 14/12 دارالیمن شرقی ربوہ ضلع بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-6-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی بالیوں کا سیٹ مالیتی -/1800 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/120 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عفت رزاق گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق ولد فضل دین 14/12 دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 صبیح الحسن ولد عبدالرزاق 14/12 دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر **37996** میں عاصمہ رزاق بنت عبدالرزاق قوم منہاس پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-6-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ایک عدد طلائی بالیوں کا سیٹ مالیتی -/1800 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/120 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عاصمہ رزاق بنت عبدالرزاق گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق ولد فضل دین 14/12 دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 صبیح الحسن ولد عبدالرزاق 14/12 دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر **37997** میں رحمت بی بی زوجہ چوہدری خوشی محمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 27 شمالی ج۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-6-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی برقبہ 2 ایکڑ واقع چک 27 شمالی ضلع فیصل آباد مالیتی 4 لاکھ 50 ہزار روپے۔2۔زیور طلائی 1/2 تولے مالیت -/4200 روپے 3۔حق مہر 50 روپے وصول شدہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ رحمت بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ولد چوہدری خوشی محمد چک 27 ج۔ب شمالی فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 مجاہد احمد ولد مبارک احمد چک 27 ج۔ب شمالی فیصل آباد

مسل نمبر **37998** میں بدر منیر بشریٰ زوجہ راؤ حامد احمد قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 80/13 الفیصل ٹاؤن ضرار شہید روڈ لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-6-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔2۔طلائی زیورات وزنی 15 تولے مالیتی -/80000 روپے۔3۔گھریلو سامان -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ بدر منیر بشریٰ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی وصیت نمبر 23096 گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اللہ ولد محمد عمر مکان نمبر 12 گلی نمبر 16 الفیصل ٹاؤن لاہور کینٹ

مسل نمبر **37999** میں صفیہ ظفر زوجہ محمد ظفر اللہ قوم جٹ گھمن پیشہ ریٹائرڈ عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 12/16 الفیصل ٹاؤن C بلاک ضرار شہید روڈ لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔6 لاکھ روپے (گریجوٹی) جو کہ قومی بچت میں جمع ہیں۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔3۔زیور طلائی 7 تولے مالیتی -/45000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 3100 + 4500 روپے ماہوار بصورت پنشن + منافع بینک مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ صفیہ ظفر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096 گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ ولد محمد شریف 36-C آفیسر کالونی ضرار شہید روڈ لاہور کینٹ

مسل نمبر **38000** میں فہمیدہ مبشر زوجہ زاہد مبشر قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-3-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی 25 تولے مالیتی -/225000 روپے۔2۔حق مہر-/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ فہمیدہ مبشر گواہ شد نمبر 1 ملک نصیر احمد ولد ملک بشیر احمد جوہر ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 راشد محمود ولد رفیق احمد ریونیو ایمپلائز کواپریٹو لاہور

مسل نمبر **38001** میں شہزاد احمد سلیم ولد محمد سلیم صاحب قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 327 H-R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-6-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شہزاد احمد سلیم چک 327 H-R مروٹ ضلع بہاولنگر گواہ شد نمبر 1 منصور احمد چٹھہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 30260 گواہ شد نمبر 2 انیس احمد محمود معلم وقف جدید وصیت نمبر 29592

مسل نمبر **38030** میں حامد احمد مبشر ولد چوہدری محمد سلمان اختر قوم ڈھنڈلہ جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/11 دارالصدر غربی قمر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔اس وقت چونکہ میرے بھائی بیرون ملک مقیم ہیں لہٰذا انہوں نے میرے پاس اماناً ایک عدد مکان برقبہ ایک کنال واقع 13/11 دارالصدر غربی قمر ربوہ اور زرعی زمین ایک مربع واقع چک نمبر L-29/11 چیچہ وطنی ضلع ساہیوال رکھوائی ہے اس میں سے جو حصہ بھی مجھے آئے گا اس کی اطلاع میں صدر انجمن احمدیہ کو دے دوں گا۔اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت نگران زمین مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حامد احمد مبشر گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506 گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف سدھو

مسل نمبر **38031** میں سلطانہ قمر بنت محمد سلطان خان قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 20 صدر انجمن احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کا 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی 14 گرام مالیتی -/9288 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سلطانہ قمر گواہ شد نمبر 1 انور اقبال ثاقب ولد مبشر احمد اختر دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 رانا اقبال الدین ولد سراج الدین 26۔صدر انجمن احمدیہ ربوہ

قرآن کریم کو سمجھنے کیلئے اور اس میں بیان کردہ حقائق پر غور کرنے کیلئے ہمارا ہر بچہ میٹرک ضرور پاس کرے۔
(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

W B
Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
کاربائیڈ ڈائیز، کاربائیڈ پارٹس
اینڈ ٹولز نیز ریوالونگ بیس سیکورٹی سسٹم
سپیشلسٹ
دکان نمبر 4 شاہین مارکیٹ مدنی روڈ نیو دھرم پورہ مصطفی آباد لاہور فون: 0300-9428050

خبریں

پرویز مشرف حکومت کے پانچ سال 12 اکتوبر کو پرویز مشرف حکومت کے پانچ سال مکمل ہو گئے۔ اس موقع پر حکومت نے اپنی پانچ سالہ کامیابیوں کی تشہیر کی، جبکہ حکومت کے مخالفین نے پانچ سالہ کارکردگی کا تنقیدی جائزہ لیا۔

رمضان المبارک کے لئے امدادی پیکیج

وزیراعظم شوکت عزیز نے رمضان المبارک کے مہینے میں عوام و خواص کی سہولت کے لئے امدادی پیکیج کی منظوری دی ہے جس تحت یوٹیلٹی سٹورز کارپوریشن کے جانب سے فروخت کی جانے والی اشیاء کی قیمتوں میں دس فیصد تک کمی کر دی گئی اور اس ماہ مبارک کے دوران زیادہ استعمال ہونے والی اشیاء یوٹیلٹی سٹورز پر دس فیصد ڈسکاؤنٹ پر فروخت کی جائیں گی۔ ان اشیاء میں دالیں، چاول، شربت، اچار، کھجوریں، گھی اور مصالحہ جات شامل ہیں۔ یوٹیلی سٹورز کارپوریشن اس ماہ تین سو دوسری اشیاء کی قیمتوں میں بھی کمی کرے گی۔

سندر انڈسٹریل اسٹیٹ وزیراعلیٰ چوہدری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ لاہور کے قریب سندر کے مقام پر انڈسٹریل اسٹیٹ کی تکمیل سے آئندہ سال دسمبر تک 30 ارب روپے کی سرمایہ کاری ہوگی اور پہلے مرحلے میں 60 ہزار ملازمتیں ملیں گی۔ دوسرے مرحلے میں 6 لاکھ افراد کو روزگار ملے گا۔ بیروزگاری اور غربت میں کمی ہوگی۔ باقی صوبے بھی جدید انڈسٹریل اسٹیٹ کی پیروی کریں۔ سندر میں ڈرگ ریسرچ لیبارٹری بھی قائم کی جائے گی۔ ایک سال کے اندر تعمیر نہ کرنے والے کا پلاٹ منسوخ کر دیا جائے گا اور فوری طور پر صنعت لگانے والوں کو الاٹ کر دیا جائے گا۔ سندر صنعتی علاقے میں 10 ارب روپے کی سرمایہ کاری ہو چکی ہے آئندہ فیصل آباد، رحیم یار خان سمیت صوبے کے مختلف مقامات پر صنعتی علاقے قائم کئے جائیں گے۔

مساجد کا تحفظ وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ صوبے کی 34 ہزار مساجد کو سیکیورٹی گارڈ اور آلات فراہم کرنے کے لئے آدھے اخراجات کونسلیں برداشت کریں گی۔

دہشت گردوں کو ہیرو بنانے والوں کو انتباہ وفاقی وزیر اطلاعات شیخ رشید نے کہا ہے کہ دہشت گردوں کو ہیرو بنانے والے اخبارات اور ٹی وی چینلوں کے خلاف کارروائی ہوگی۔ نیک محمد کو مجاہد کہنے کا نتیجہ برا ہوگا۔ دہشت گردوں کا ساتھ دینے والا بھی دہشت گرد تصور ہوگا اور انہیں ہیرو بنانے والے میڈیا کو قصوروار سمجھا جائے گا۔ چینی انجینئروں کی بحفاظت برآمدگی کے لئے احتیاط سے کام لے رہے ہیں۔ فوج میں ترقیوں کے بعد وردی کا ایشو ختم ہو گیا ہے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

ہفتہ 16/اکتوبر 2004ء

12-35 a.m	لقاء مع العرب
1-40 a.m	یسرنا القرآن
2-10 a.m	خطبہ جمعہ
3-20 a.m	مسائل رمضان
3-55 a.m	ملاقات
5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 a.m	درس القرآن 22 مارچ 87ء
7-40 a.m	مشاعرہ
9-00 a.m	درس ملفوظات
10-00 a.m	رفقاء احمد
9-25 a.m	سیرت النبی ﷺ
11-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
11-25 a.m	لقاء مع العرب
12-20 p.m	ماریشس سروس
1-20 p.m	مشاعرہ
2-45 p.m	انڈونیشین سروس
3-55 p.m	درس القرآن
5-30 p.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-30 p.m	لائیو پروگرام سوال و جواب انگریزی میزبان مکرم لئیق احمد طاہر صاحب
7-30 p.m	بنگلہ سروس
8-40 p.m	اردو تقریر
9-00 p.m	تلاوت، حدیث، مسائل رمضان
10-10 p.m	مشاعرہ
11-20 p.m	کہکشاں
11-40 p.m	رفقاء احمد

اتوار 17/اکتوبر 2004ء

12-30 a.m	لقاء مع العرب
1-30 a.m	پروگرام سوال و جواب (نشر مکرر)
2-40 a.m	درس القرآن
4-10 a.m	مسائل رمضان
5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 a.m	درس القرآن 27 مارچ 87ء
7-35 a.m	چلڈرنز کارنر (کارٹون)
8-35 a.m	چلڈرنز کلاس
9-00 a.m	تلاوت، درس ملفوظات
9-30 a.m	سیرت النبی ﷺ
10-00 a.m	ایم ٹی اے ورائٹی
11-00 a.m	تلاوت، درس حدیث خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-35 p.m	پیارے مہدی کی پیاری باتیں
1-40 p.m	سپینش سروس
2-30 p.m	انڈونیشین سروس
2-55 p.m	ایم ٹی اے ورائٹی
3-50 p.m	درس القرآن
5-30 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-30 p.m	لائیو سوال و جواب اردو میزبان مکرم نصیر احمد صاحب قمر
7-30 p.m	بنگلہ سروس
8-30 p.m	گفتگو
9-00 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
9-35 p.m	مسائل رمضان
10-00 p.m	چلڈرنز کلاس
11-05 p.m	پیارے مہدی کی پیاری باتیں
11-50 p.m	گفتگو

بقیہ صفحہ 5

جلسہ کے بعد مختلف احباب سے ان کے تاثرات معلوم کئے گئے۔ تمام مہمان خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت خوش تھے اور بیان کے لئے پہلا موقعہ تھا کہ وہ کسی اجتماع میں شامل ہوئے تھے۔

بعض لوگوں نے کہا کہ یہ پہلی دفعہ ہم دیکھ رہے ہیں کہ براؤن رنگ والے (یعنی انڈین، پاکستانی) سیاہ فام لوگوں سے اتنی محبت سے مل رہے ہیں۔ سوازی لینڈ کے ایک علاقے کے چیف اور ان کی بیوی سے ان کے تاثرات پوچھے تو کہنے لگے کہ اب ہم اگلے جلسے کا انتظام کر رہے ہیں کہ کب ہم دوبارہ جلسہ پر آئیں گے اور ہم بہت خوش ہیں۔

2 مئی کو سوازی لینڈ اور لیسوتھو کے وفود واپس اپنے ملکوں کو روانہ ہو گئے۔ اس موقعہ پر تمام حاضرین اور مہمانوں کے گروپ فوٹوز بھی بنائے گئے۔

(الفضل انٹرنیشنل 17 ستمبر 2004ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 14۔ اکتوبر 2004ء

طلوع فجر	4:47
طلوع آفتاب	6:09
زوال آفتاب	11:54
وقت عصر	3:56
غروب آفتاب	5:40
وقت عشاء	7:01

شوگر، دردیں، دمہ، بواسیر، فالج، بال گرنا، یرقان وغیرہ
پرانے امراض کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 دارالعلوم شرقی (نور) ربوہ Ph:04524-212694

CAR LEASING
From All Banks
Contact
NAEEM KHAN LAHORE
PH:0300-4243800

ہیپاٹائٹس (سوزش جگر) کورس
CMC CURATIVE
HEPATITIS COURSE
سوزش جگر، ورم جگر Hepatitis "B" اور Hepatitis "C" وغیرہ کیلئے مفید و موثر کورس ہے
پیکنگ 40 روزہ۔ قیمت -/200 روپے لٹریچر مفت
Tele.No 213156 کیور ہومیو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ

خالص سونے کے اعلیٰ زیورات خریدنے کیلئے تشریف لائیں
راجپوت جیولرز
جدید فیشن، مدراسی، اٹالین، سنگاپوری درائٹی دستیاب ہے
انٹرنیشنل معیار کے مطابق زیورات بغیر ٹانکے کے تیار کئے جاتے ہیں
گولبازار ربوہ فون:04524-213160

میں تجھ سے نہ مانگوں تو نہ مانگوں گا کسی سے میں تیرا ہوں تو میرا خدا میرا خدا ہے
خدا تعالیٰ کے فضل، رحم اور احسان کے ساتھ 50 سال گزرنے کے بعد خداوند کریم کی مدد و رہنمائی سے رواں دواں
محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں
قائم شدہ 1953ء
محتاج دعا: بشیر اینڈ کمپنی بنارسی والے
Ph-7661915 7654501
ریڈی میڈ گارمنٹس تیار کرنے والے حضرات کی ضرورت کا فینسی کپڑا دستیاب ہے
111۔ خواجہ بازار سقینہ بلاک اعظم کلاتھ مارکیٹ۔ لاہور فون 7654290-7632805

C.P.L 29